رجسٹرڈ نمبر ۴۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

وعلی عبدہ المسیح الموعود

خدا تعالیٰ فضل سے اور رحم کے ساتھ اپنے رسول کریم کی مدد کرتا ہے

روزنامہ

الفضل

یوم پنجشنبہ

قادیان

قیمت سالانہ ۱۸ روپے

ماہوار ۱½ روپیہ

Digitized by Khilafat Library

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے پاؤں میں درد نقرس کا دورہ شروع ہوگیا ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ!

جلد ۳۵ | ۳ ماہ وفا ھ ۱۳۲۶ | ۱۳ شعبان سنہ ۱۳۶۶ | ۳ جولائی سنہ ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۵۶

ایں گناہیست کہ در شہر شما نیز کنند

روزنامہ پرتاپ یکم جولائی میں مدیر صاحب نے مقالہ افتتاحیہ لکھا ہے "پرتاپ خود ختاری" اس میں آپ نے ریاست حیدرآباد دکن کو مخاطب کر کے یہ بتانے کی کوشش کی ہے۔ کہ ریاست ہذا انگریزوں کی غلامی کو قبول کرتی رہی ہے۔ لیکن اپنی قومی حکومت کے ماتحت رہنا پسند نہیں کرتی۔ یہ عجیب قسم کی دلیل آپ ہی کا خاص حصہ ہے۔ آپ کو یہ معلوم نہیں۔ کہ کانگرس جو آج قومی حکومت قائم کرنے کی دعویدار ہے۔ اس کی بنیاد مسٹر ہیوم اور لالو ڈفرن جیسے خالص انگریزوں نے رکھی تھی۔ اور اس وقت سے لے کر آج تک انگریزوں کی وفاداری اور غلامی کا دم بھرتی رہی ہے۔ ہم یہاں وسٹریٹکیو دل کا کچھ حصہ جو انگریزوں نے اس قوم کو دیا ہے۔ جس کی آج کانگرس نمائندہ ہے یہاں درج کرتے ہیں۔ تاکہ دنیا کو اس قوم کی آزادی پسندی کا علم ہو جائے۔

لارڈ ایلنبرا گورنر جنرل نے ۱۸۴۲ء میں کابل اور غزنی کے معرکہ کے بعد ڈیوک آف ولنگٹن کو لکھا تھا۔

"مجھے اچھی طرح ثابت ہو گیا ہے۔ کہ وہ خاص لوگ (مسلمان) جن کی گذر ہمارے ٹکڑوں پر ہے۔ وہ دل سے ہمارے بدخواہ تھے۔ بخلاف اس کے ہندو ہماری فتح پر اظہار مسرت کر رہے ہیں۔ جب ہمیں ان مسلمانوں کی دشمنی کا یقین کامل ہے۔ جن کی تعداد ۱/۱۰ ہے۔ تو پھر کیوں نہ ہم اس قوم کا ساتھ دیں۔ جس کی تعداد ۹/۱۰ ہے۔ اور جو ہماری وفادار رہے"

پھر یہی لارڈ صاحب ۱۸۴۳ء میں رقمطراز ہیں۔

"میں اس عقیدہ کے خلاف کیسے آنکھیں بند کر لوں۔ کہ مسلمانوں کی نسل دیوانہ وار ہماری دشمن ہے۔ اور اس لئے ہماری صحیح پالیسی یہ ہے کہ ہندوؤں کے ساتھ مہربانی کی جائے"

ظاہر ہے کہ ہندوستان کا حکمران گورنر جنرل یہ سرٹیفکیٹ یونہی نہیں دے رہا۔ اس سے صاف نظر آجاتا ہے۔ کہ کانگرس کی قوم نے ہندوستان کو غلام بنانے میں کتنا بڑا حصہ لیا ہوگا۔

یہ تو معاملہ کا ایک پہلو ہے۔ اب ذرا کانگرس کے بانیوں کا ایک آدھ قصیدہ بھی سن لیجئے۔ جو وہ انگریز حکومت کی مدح سرائی میں گاتے رہے ہیں۔

مسٹر نہرو جی جو کانگرس کے بانیوں میں سے تھے اپنے صدارتی ایڈریسوں میں فرماتے ہیں۔

"جو کچھ ہم کو ہدایت نصیب ہوئی ہے وہ برٹش گورنمنٹ کی بدولت ہوئی ہے۔ ہم کو مردانہ وار برسر عام کہنا چاہیئے کہ ہم راج بھگت ہیں اور حکومت کے وفادار" ۱۸۸۵ء

"یہ بات صرف برطانوی راج کے ہی اندر ممکن ہے ..... ہم کو مردوں کی طرح اعلان کرنا چاہیئے۔ کہ ہم پورے طور پر وفادار ہیں" ۱۸۸۶ء

"کانگرس راج کی بنیاد برٹش راج کے ساتھ وفاداری کے لئے ڈالی گئی ہے۔ جس سے ہمارا ملک خوشحال ہے۔ کانگرس نے کبھی یہ اجازت نہیں دی۔ کہ ذرا بھی شبہ پیدا ہو کہ برطانوی راج الٹ دیا جائے۔" ۱۹۰۹ء

"تمام سوچنے سمجھنے والے برطانوی راج کو اللہ کی جانب سے سمجھتے ہیں" ۱۹۱۱ء

"جب سے کہ ہندوستان کا برطانوی تاج سے بلاواسطہ تعلق ہوا ہے ہم ہمیشہ بادشاہ کے وفادار رہے ہیں۔ اور ہماری وفاداری غیر متزلزل ہے" ۱۹۱۸ء

ہم کانگرس کے بڑے بڑے لیڈروں کے اور بیانات سے بھی ایسے ٹکڑے پیش کر سکتے ہیں۔ جن سے معلوم ہوگا۔ کہ یہ "قومی حکومت" کے مدعی انگریزوں کی وفاداری کے گن گانے میں والیان ریاست سے کسی طرح پیچھے نہیں رہے۔ ہم موجودہ لیڈروں کے کوائف بھی پیش کر سکتے ہیں کہ کس طرح انگریزوں کی خوشامد کر کے وہ درجۂ نوآبادی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

بات دراصل یہ ہے کہ انگریز کے سامنے کی والیان ریاست اور کیا کانگرس سب ہی اپنی انا کے لئے گھٹنے ٹیکتے چلے آئے ہیں۔ اور جس طرح وہ ریاست حیدرآباد کو دبا رہے ہیں۔ اسی طرح کانگرسی لیڈروں کو بھی دبا رہے ہیں۔ اس لئے پرتاپ کا حیدرآباد پر زبان طعن و تشنیع دراز کرنا کسی طرح زیبا نہیں ہے۔

ایں گناہیست کہ در شہر شما نیز کنند

کانگرس کا یہ ادعا کہ وہ انگریز کی وارث بلا شرکت غیرے ہے۔ اور باقی تمام عناصر کو اس سے دب کر رہنا چاہیئے ایک موہوم خیال ہے۔ اس خیال کی پیروی کرنے سے کانگرس ہندوستان کے مسائل کو آسان نہیں بلکہ اور بھی مشکل بنا رہی ہے اس کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ اس کو دیا ہے اس کو صبر و تحمل سے برداشت کرنے کی کوشش کرے۔ اور ابھی سے دوسرے گھروں کو اپنے قبضہ میں لانے کی حرص نہ کرے۔ اگر یہ آزادی ہے جو ہم کو مل رہی ہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ اپنا حصہ لے۔ دوسروں کے

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصوں پر نظر رکھے۔ یہ وقت نہایت نازک وقت ہے۔ اس کو پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہیئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ رحمت زحمت بن جائے۔ اگر وہ چاہتی ہے۔ کہ کسی وقت تمام ہندوستان متحد ہو جائے۔ تو اس کو چاہیئے۔ کہ اپنے حصہ میں ایسی فضا پیدا کرے۔ کہ دوسرے عناصر خود اس کی طرف دست تعاون بڑھائیں۔ لیکن جو فاشی طریقے اس وقت وہ استعمال کر رہی ہے۔ ان سے کبھی فلاح کی امید نہیں ہو سکتی۔ بلکہ اس عجلت سے نقصان ہی ہوگا۔ ؎

آہستہ خرام بلکہ محزام

ہڑتال کی وبا اور کانگرس

آج جبکہ کانگرس کے بڑے بڑے لیڈر برسر اقتدار ہیں۔ پھر بھی آئے دن مختلف مقامات پر ہڑتالوں کا سلسلہ جاری ہے۔ چنانچہ آج کی ہی خبر ہے کہ بمبئی میں ریلوے ملازمین کی ہڑتال نازک صورت اختیار کر گئی ہے۔ اور بمبئی کے کانگرسی وزراء اور پنڈت نہرو نے اپیل کی ہے۔ کہ ملک کی نازک صورت حالات کے پیش نظر ہڑتال بند کر دی جائے۔

تعجب ہے کہ جو لوگ کل تک سب سے زیادہ ملک کو ہڑتالیں کرنے پر اکساتے رہے ہیں۔ وہی آج ہڑتال بند کرنے کی اپیلیں کر رہے ہیں۔ بھلا یہ کہاں کی انصاف پسندی ہے۔ کہ انگریزی حکومت میں جو چیز جائز بلکہ مستحسن سمجھی جاتی تھی۔ وہی آج کانگرسی حکومت میں ناجائز ہو جائے۔

درحقیقت ہڑتال ہر حالت میں اور ہر حکومت میں ناجائز ہے۔ اس سے دنیا کا امن برباد ہوتا ہے۔ اور مشکلات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اسلام نے اسے ناجائز قرار دیا ہے۔ اور جماعت احمدیہ ہزاروں طعن و تشنیع کے باوجود اس سے بچتی رہی ہے اور دوسروں کو بھی اس سے بچنے کی تلقین کرتی رہی ہے۔ لیکن چونکہ کسی مصیبت کا احساس صحیح معنوں میں اسی وقت ہوتا ہے۔ جب وہ اپنے سر پر آئے۔ اسی لئے کانگرس نے دعاء حکومت کی مخالفت کے زمانہ میں تو بڑے زور شور سے خود ہڑتال کو ہوا دیتے رہے لیکن جب حکومت کی ذمہ داری سر پر آئی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

چند سوالات کے جوابات

(مرتبہ:۔ چودھری میر احمد صاحب ویس)

قادیان یکم ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باوجود ناسازیٔ طبع کے بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز رہے۔ اور فرمایا۔ چونکہ میں زیادہ بول نہیں سکتا۔ اس لئے اگر کسی دوست نے کوئی سوال دریافت کرنا ہو۔ تو دریافت کر لیں۔ میں مختصراً جواب دے دونگا۔ اس پر حضور کی خدمت میں بعض دوستوں نے سوالات پیش کئے۔ ان کے جواب جو حضور نے دیئے۔ مختصر طور پر ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

سوال۔ ایک چھوٹے بچے کی ماں فوت ہو جاتی ہے۔ اور وہ اس کی خبث سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس میں بچے کا کیا قصور ہے۔ کہ اسے سزا ملتی ہے؟

جواب:۔ قصور کا سوال تو تناسخ والوں کا ہے۔ ہم تو اس کے قائل نہیں۔ اسلام نے بتایا ہے۔ کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے تعلق جائز ہے؟

جواب:۔ اگر کسی جنگ کو جائز قرار دیا ہے کہ جنگ میں لڑنے والے کو بعد میں پھانسی دی جاتی ہے؟ مگر یہاں تو پھانسی ملتی ہے۔ جنگ تو ایک حکومت کی دوسری حکومت کے خلاف باقاعدہ طور پر برسر آزما ہونے کو کہتے ہیں۔ نیز اسلام نے ایسے تعلقات کی جو اجازت دی ہے۔ وہ دو قانون جاری ہیں۔ ایک قانون شریعت اور دوسرا قانون قدرت۔ قانون شریعت میں قصور اور گناہ کا تعلق ہوتا ہے۔ اس میں صرف اسی شخص کو سزا ملے گی۔ جو قانون شریعت کی خلاف ورزی کرے گا۔ اور جو قانون شریعت پر عمل پیرا ہوگا۔ اسے بہتر بدلہ ملے گا۔ لیکن قانون قدرت میں قصور وغیرہ کا کوئی تعلق نہیں۔ اس کا تعلق اسباب اور عمل سے ہوتا ہے۔ جس قسم کے اسباب و عمل کوئی شخص اختیار کرے گا۔ اسی قسم کا نتیجہ اسے مل جائیگا۔ مثلاً کوئی شخص عین اس وقت کسی درخت کے نیچے پہنچ جائے۔ جبکہ وہ گر رہا ہو۔ تو وہ نیچے آکر یقیناً ہلاک ہو جائیگا۔ خواہ وہ مومن ہو یا کافر۔

سوال۔ آج کل ہندو مسلم جنگوں کے نتیجہ میں جو عورتیں آتی ہیں۔ کیا ان سے ہر جنگ میں نہیں بلکہ صرف جہاد میں ہے صرف اسی صورت میں جائز ہے۔ دراصل اس جنگ میں جو عورتیں لونڈی بنائی جاتی ہیں۔ ان سے بھی تعلق اسکی رضامندی کے بغیر نہیں ہوتا۔ اور چونکہ وہ لونڈی ہوتی ہے۔ اسی لئے عام اعلان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ باہم رضامندی کافی ہے۔ اور اس کے حقوق بھی بیویوں کے سے ہوتے ہیں بلکہ اسلام نے ایسی عورت کو یہ بھی حق دیا ہے کہ مکاتبت کر کے آزاد ہو جائے۔

سوال۔ جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے دریافت کیا۔ کہ قرآن کی آیت واللتی یاتین الفاحشۃ من نسائکم فاستشھدوا علیھن اربعۃ منکم فان شھدوا فامسکوھن فی البیوت حتی یتوفھن الموت او یجعل اللہ لھن سبیلا۔ (النساء) میں فاحشہ چار سرد گواہوں۔ عورتوں کو گھروں میں رکھنا اور یجعل لھن سبیلا کے الفاظ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ حضور نے جواب میں فرمایا۔ یہ آیت ایسی ہے کہ پہلے مفسرین نے اس کے سمجھنے میں غلطی کھائی ہے۔ اور اس کا مطلب نہ سمجھنے کی وجہ سے اسے منسوخ قرار دے دیا ہے۔ اصل میں انہیں زیادہ تر غلطی لفظ فاحشہ سے لگی ہے۔ جس کے معنے انہوں نے صرف زانیہ کے لئے ہیں۔ حالانکہ لفظ فاحشہ سے مراد ایسی برائی کے بھی ہوتے ہیں۔ جو عریاں ہو اور علانیاں طور پر بری نظر آئے۔ اور ضروری نہیں کہ یہ برائی زنا ہی ہو۔ بلکہ ہر بد اخلاقی بدکلامی اور بدمعاملگی فحش کہلا سکتی ہے۔ جو عورت بہت زیادہ بدکلام ہو۔ اسے عربی میں فاحشہ سے موسوم کیا جاتا ہے

اس آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ کوئی عورت اگر بعض بُرے اخلاق میں انتہاء کو پہنچ چکی ہو۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ اسے سمجھانے کی کوشش کی جائے۔ لیکن جب اسکی مرض لاعلاج صورت اختیار کر چکی ہو۔ تو پھر اسے گھر میں مقید رکھنا بہتر ہوگا۔ حتیٰ کہ یا تو ایسی حالت میں اسے موت آجائے۔ یا پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے ہدایت دے دے۔ اور اس کے اخلاق درست کر دے۔

درخواست دعاء

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب اور حضرت میاں شریف احمد صاحب بدستور بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

مسجد مبارک

بٹتی ہے یہاں شراب نور عرفاں
دل پاتا ہے لذت سرور عرفاں
کیا بات ہے مسجد مبارک کی بھی
گویا ہے یہ "بزم قدس" طور عرفاں

تبسم دہلوی

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کریں۔ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کی مشکل آیات کے حل کے لئے دعوت عام

(از مکرم جناب مولوی ابوالعطاء صاحب)

معارف قرآنی صرف پاک دلوں پر نازل کئے جاتے ہیں۔ اور کلام الٰہی کے خزانوں کی چابیاں مقدس وجودوں میں ہی دی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے لا یمسہ الا المطہرون۔ کہ اس کتاب کی حقیقت سے مطہر قلوب ہی آگاہ ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

مشکل قرآں نہ از ابنائے دنیا حل شود
ذوق آں مردانِ حق دارند و نوشند آں شراب

اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم الشان احسان ہے۔ کہ اس وقت ہم میں ایک خاص مقدس و مطہر وجود موجود ہے۔ چند دن قبل سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس عرفان میں ذکر فرمایا ہے۔ کہ قرآن مجید کی مشکل آیات کے متعلق احباب اپنی مشکلات پیش فرمائیں۔ اس مجلس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیت قرآنی وان امرأۃ خافت من بعلہا نشوزاً او اعراضاً کی جو لطیف اور اچھوتی تفسیر فرمائی تھی جب وہ قارئین کے سامنے پوری تفصیل سے آئے گی۔ تو انہیں حقائق قرآنی کا بالکل نیا لطف حاصل ہوگا۔ میری اس تحریر سے اس وقت صرف یہ غرض ہے کہ میں بیرون قادیان کے جملہ احباب سلسلہ بلکہ ان غیر احمدی اصحاب سے بھی جن کو فہم قرآن کریم کا شوق ہے۔ اور وہ اس پاک کتاب کے معارف سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں درخواست کروں کہ جہاں قادیان کے رہنے والے مشکل آیات کے بارے میں استفسار کر کے تشفی حاصل کرتے۔ اور اپنے علم و عرفان میں اضافہ کرتے ہیں۔ وہاں باہر کے علم دوست احباب بھی قرآن مجید کے جس حصے یا جس آیت کو مشکل پائیں۔ اس کے متعلق تحریری استفسار بھیج کر تسلی حاصل کریں۔ آسمانی مائدہ سے غیر معمولی روحانی حظ اٹھانے کا یہ ایک نادر موقعہ ہے ؎

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار
جو دوست آیات قرآنیہ کے حقائق و معارف کے بارے میں استفسار بھیجیں گے انشاء اللہ ایسا انتظام کیا جائے گا۔ کہ انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے جواب کا خلاصہ جلد سے جلد بذریعہ خط پہنچ جائے۔ اور تفصیل طبع ہونے پر مل جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جن خزائن غائبی کی تقسیم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ شروع ہوئی۔ ابھی تک وہ پوری شان سے جاری ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک غیر مطبوعہ خط

حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کے نام

ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک غیر مطبوعہ خط درج کیا جاتا ہے جو حضور نے حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کو ان کے والد صاحب کی وفات پر تحریر فرمایا تھا۔ یہ خط حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کے صاحبزادے نیر الدین صاحب نے شائع کرنے کے لئے دیا ہے۔ جو شکریہ کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی

محبی عزیزی اخویم رشید الدین صاحب سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کا کارڈ پہنچا آپ کے بزرگوار والد صاحب کے واقعہ وفات سے اس عاجز کو بہت افسوس ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ جل شانہ آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اپنے رحمت اور فضل کے سایہ میں ہمیشہ رکھے آمین۔ عزیزمن کسی انسان کے والدین ہمیشہ ساتھ نہیں رہ سکتے۔ یہی سنت اللہ ہے۔ والد کی وفات کا صدمہ بہت بڑا ہوتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا آپ متولی ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ جب میرے والد صاحب فوت ہوئے تھے۔ تو مجھ کو بھی بہت غم ہوا تھا۔ اور خود خدا تعالیٰ نے مجھ کو ان کی وفات کی خبر سنائی تھی۔ اور جب میں نے خبر پا کر غم کیا تو یہ الہام ہوا تھا الیس اللہ بکاف عبدہ۔ سو خدا تعالیٰ نے آپ کو ہر ایک طرح کی رشد اور نیک بختی بخشی ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو ہرگز کوئی غم نہیں دے گا۔ میں امید رکھتا ہوں۔ کہ آپ کو خدا تعالیٰ آپ کے بھائیوں سے زیادہ مورد رحم اور فضل کرے گا۔ باپ کے فوت ہونے سے ایک نیا عالم شروع ہوتا ہے اور دنیا بدلتی ہے۔ پس خدا تعالیٰ یہ تبدیلی آپ کے لئے اپنے فضل اور رحمت کے سہارے سے کرے۔ آمین ثم آمین

والسلام۔ خاکسار۔ غلام احمد از قادیان ۱۴ مئی ۱۸۹۶ء

ایک غیر احمدی دوست کا خط

یصرف رجال نوحی الیہم من السماء

محترم ایڈیٹر صاحب

السلام علیکم۔ میں اپنی زندگی کے دو واقعات تحریر کرتا ہوں جو حضرت مرزا صاحب کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اور یہ واقعات غیر احمدی ہونے کی حیثیت میں ہی معرض وجود میں آئے۔ (۱) ۱۹۳۶ء کا ذکر ہے کہ میں حکیم احمد دین صاحب کے پاس بمقام شاہدرہ لاہور قرآن کریم پڑھا کرتا تھا۔ مجھے احمدیت کے ساتھ صرف لگاؤ ہی نہیں تھا۔ بلکہ نہایت محبت تھی۔ اور نمازوں میں دعائیں کیا کرتا تھا۔ کہ خدا احمدیت کو بادشاہت عطا کرے۔ ایک دن تہجد کی نماز میں بہت تضرع سے دعا کرنے کے بعد بیٹھا ہی تھا۔ کہ مجھے اونگھ آگئی۔ اس حالت میں مجھے نہایت نور دار اور پرشوکت آواز میں یہ الفاظ سنائی دیئے

"وہ خدا جو بادشاہت اور رحمیت عطا کرتا ہے"

حکیم احمد دین کے خسر بزرگ تھے۔ بیان ان سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رحیمیت وہ صفت ہے۔ جو افعال پر نتائج مرتب کرتی ہے۔ اس لئے احمدیوں کو بادشاہت کے حصول کی تیاری کرنی چاہیئے۔ اور یہ الہام (۲) ۲۶ مئی ۱۹۴۲ء میں یہ پیش آیا۔ میں اور حکیم شریف احمد صاحب احمدی بٹالہ سے بذریعہ سائیکل قادیان چلے جب قادیان کے قریب آئے اور مسجد اقصیٰ نظر آئی۔ تو میرے دل میں قدرتاً یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ کہ یہ مسجدوں ہے جہاں معراج کی رات حضور نے انبیاء کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔ میں نے یہ خیال کیا ہی تھا۔ کہ حکیم صاحب نے یہی الفاظ و مفہوم دہراتے ہوئے مجھے درود پڑھنے کی تاکید کی۔ میں نے کہا کہ مجھے تو الہاماً سلوم ہو گیا ہے اس کے بعد ہم مسجد اقصیٰ میں گئے غسل کیا۔ اور نماز ظہر ادا کرنے کے بعد وہاں سے چلے۔ تو مجھے خواب آیا کہ ایک بہت بڑی سیچ لگی ہوئی ہے۔ میں اس پر کھڑا ہو کر احمدیت کی حمایت میں پر دلائل تقریر کر رہا ہوں۔ اور بیلک کثیر تعداد میں بیٹھی ہے مجھے ایک دوست نے کہا کہ مجھے چاقو دو جب یہ نیچے اتریگا میں اسکا پیٹ پھاڑ دونگا۔ اس نے بڑی نالائقی کی ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے)

حضورؑ نے آپ کو دارالمسیح کے بڑے دالان میں اپنے پاس چارپائی پر بٹھالیا۔ اور فرمایا کہ میں نے اس لئے بلایا ہے۔ کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جوان اچھا تندرست آدمی ہوتا ہے۔ اور اس کے مرنے کا خیال بھی نہیں ہوتا۔ اور یکدم سنتے ہیں۔ کہ وہ فوت ہوگیا۔ اس وقت حضورؑ کا چہرہ نہایت پر جلال نظر آتا تھا۔ آپؑ نے فرمایا۔ کہ ہمیں ایک فراست دی جاتی ہے۔ جس سے ہم جان لیتے ہیں۔ کہ اس شخص میں رشد اور سعادت کا مادہ ہے۔ مگر لوگ اس غلطی میں مبتلا ہیں۔ کہ ولایت ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جو ولیوں کی جیب میں ہے۔ یا ان کے رومال کے ساتھ بندھی ہوئی ہے۔ اور جس پر وہ خوش ہوں۔ اسے جیب سے نکال کر یا رومال سے کھول کر دیدیتے ہیں۔ مگر یہ غلط ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ملتی انہی لوگوں سے ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔ مگر اس کا طریق یہ ہے۔ کہ ان لوگوں پر فیضان کے خاص وقت آتے ہیں۔ ان اوقات میں جو رشد اور سعادت والے لوگ ہوتے ہیں۔ اپنی استعداد کے مطابق اس فیضان سے حصہ حاصل کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح فیضان کے مختلف وقتوں میں حسب استعداد وہ اس قدر فیضان حاصل کرلیتے ہیں۔ کہ جسے ولایت کہتے ہیں۔ اس خداداد فراست کے ساتھ ہم لوگ جس میں اس رشد اور سعادت کو دیکھ لیتے ہیں۔ اگر وہ شخص فیضان کے نزول کے وقت موجود نہیں ہوتا تو ہمیں کچھ رنج اور افسوس ہوتا ہے۔ کہ فلاں شخص موجود نہ تھا۔ اگر ہوتا تو وہ بھی حصہ اٹھا لیتا۔ خدا نے مجھے جو فراست دی ہے اس کے ساتھ میں آپ میں وہ رشد اور سعادت دیکھتا ہوں۔ اس لئے میرا جی چاہتا ہے کہ آپ کم از کم کچھ دن میرے پاس رہیں۔ اس پر مولوی صاحب نے عرض کی۔ کہ حضور اگر میرے ساتھی چلے گئے ہیں۔ مگر میں رہنے کے لئے تیار ہوں۔ اگر حضور اجازت دیں۔ تو میں ہمیشہ کے واسطے حضورؑ کی خدمت میں رہنے کے لئے تیار ہوں۔ حضورؑ نے فرمایا کہ اس وقت آپ کا رہنا مناسب نہیں۔ کیونکہ آپ پادریوں کے پاس ماٹر ہیں۔ اور وہ لوگ ہمارے دشمن ہیں۔ جب انہیں معلوم ہوگا کہ آپ ہمارے پاس رہ گئے ہیں تو وہ آپ پر کوئی مقدمہ بنادیں گے۔ اس لئے سر دست آپ چلے جائیں۔ اور پھر آٹھ نو ماہ کی رخصت لے کر آجائیں۔ اس پر آپؓ رخصت ہوئے۔

غالباً ۱۹۰۱ء کی بات ہے۔ کہ آپ پشاور سے ملازمت ترک کر کے قادیان میں آئے طالب علمی کے بعد گھر پر ہی مطب کرتے تھے۔ افیون کا عادی دیکھ کر آپ بھی عادی ہوگئے تھے۔ لیکن قادیان آکر بھی۔ تو کوئی آمد کا ذریعہ نہ تھا۔ حسب عادت نہ الدھا صاحب سے کچھ نہیں منگواتے تھے اور نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارے دوستوں کو نشہ کی عادت نہ ہونی چاہیئے۔ اس لئے آپ نے خود ہی افیون ترک کردی۔ اس سے آپ کو [illegible] کی طرح [illegible] کہ آپ نے تدریج ترک کرنا بھی نہ کیا۔ بلکہ یکدم ہی ترک کردیا۔ اسی عادت کا خوب مقابلہ کیا۔

سیالکوٹ کی ایک مسجد کا غیر احمدیوں سے مقدمہ شروع ہوا۔ مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی مدرسہ تعلیم الاسلام میں دینیات کے مدرس تھے۔ انہیں مقدمہ کے لئے رخصت لینا پڑی۔ تو مولوی سرور شاہ صاحبؓ ان کی جگہ پندرہ روپیہ مشاہرہ پر ملازم ہوگئے۔ حالانکہ پشاور میں پادری ڈے اور مشن کالج سے آپ کو ۱۸۰/- روپے مشاہرہ ملتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے زمانہ میں جب حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمدؓ صاحب کے سپرد مدرسہ احمدیہ کا انتظام ہوا۔ تو آپ ہندوستان کی اسلامی درسگاہوں کے مطالعہ کے لئے تشریف لے گئے۔ تا معلومات حاصل کر کے مدرسہ احمدیہ میں اصلاح کی جاسکے۔ اس وفد میں حضرت مولوی سرور شاہ صاحب بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ جامعہ احمدیہ جب مدرسہ احمدیہ سے علیحدہ کیا گیا۔ تو آپ بارہ سال تک اس کے پرنسپل رہ کر اپریل ۱۹۳۹ء میں ریٹائر ہوئے۔ بعد ازاں وفات تک آپ تحریک جدید میں پرنسپل رہے۔ آپکی طرف سے فقرار کے لئے بھی دن مقرر تھے۔ گو اگر وہ مقررہ دن سے پہلے آجاتے۔ تب بھی آپ انہیں خالی نہ لوٹاتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے آپ مسجد اقصیٰ کے امام مقرر ہوئے تھے۔ لیکن حضرت مولوی عبدالکریم رضؓ کی وفات کے بعد حضورؑ نے آپ کو مسجد مبارک میں نمازیں پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔ اور وہاں آپ لب اوقات نمازیں پڑھایا کرتے تھے۔ اور جمعے بھی پڑھاتے تھے۔ جن میں حضورؑ بھی شامل ہوتے تھے۔ حضورؑ کے زمانہ میں کسی پر کوئی الزام لگایا گیا۔ حضورؑ نے تحقیقات کرائی۔ لیکن یہ خیال رہا۔ کہ رعایت نہ کی گئی ہو۔ کسی سے حضورؑ کو معلوم ہوا۔ کہ مولوی سرور شاہ صاحب کی عقیق بھی اس تحقیقات کے سلسلہ میں ہے۔ تو حضورؑ نے فرمایا۔ کہ اگر مولوی سرور شاہ صاحب گواہی دے دیں۔ تو میں ان اکیلے کی گواہی پر فیصلہ صحیح سمجھوں گا۔ چنانچہ حضورؑ نے آپ کو بلوا کر آپ کی تحقیق سنی۔ اور مطمئن ہوئے۔

خلافت ثانی میں آپ کی تفسیر تعلیم الاسلام نام رسالہ میں شائع ہوتی رہی۔ جو قریباً آٹھ پاروں تک ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب بیمار ہوئے۔ اور کچھ عرصہ درس نہ دے سکے۔ تو آپ ہی حضورؑ کی جگہ درس دیتے تھے۔ جو حضورؑ کے درس کی طرح بدر میں شائع ہوتا رہا۔

(باقی)

یقینی علاج
یعنی گھریلو طبیب امرت دھارا کی صحیح تعلیم دواؤں کا صحیح نسخہ بدیشی چیک دور دیشی نسخے نہ دیکھئے پہلے حاذق طبیبوں کے کہنے کے مطابق تجربہ اور ہدایت زود اثر علاج سے یقینی فائدہ اٹھائیں
طبیہ کالج امرت دھارا کے فارغ التحصیل طبیب مشورہ فرمائیں

مجالس خدام الاحمدیہ اور احباب جماعت کی توجہ کے لئے

احباب کو معلوم ہوگا کہ مجلس خدام الاحمدیہ و نظارت تعلیم و تربیت کے مشترکہ انتظام کے ماتحت قادیان میں حسب سابق امسال بھی ۲۰ جولائی سے ۱۸ اگست تک تعلیم القرآن کلاس کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ کلاس حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے ارشاد مبارک کے ماتحت کھولی گئی ہے اور جماعتوں و مجالس کے نمائندگان کو قرآن کریم کا ترجمہ دیگر متعلقہ ابتدائی علوم سکھائے جاتے ہیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ اور درس القرآن اور رمضان میں قادیان میں قیام اور برکات کا حصول یہ ایسے امور ہیں۔ جن کو دین کا احساس رکھنے والے نوجوان یا بوڑھے ہرگز نظر انداز نہ کریں گے۔ میں جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین و زعماء سے اور جملہ جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان یا سیکرٹریان تعلیم و تربیت سے توقع رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنی مجالس اور جماعتوں سے کم از کم ایک ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں گے۔ جو واپس جاکر دوسرے دوستوں کو ترجمہ سکھا سکیں۔ امید ہے مخاطب حضرات توجہ فرما کر حضور ایدہ اللہ کے مشاہدہ مبارک کو پورا کرنے میں ہمارا تعاون فرمائیں گے۔ جو دوست آئیں۔ وہ مکرم جناب عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی کو نظارت تعلیم و تربیت میں ملیں۔ انکی رہائش و خوراک کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔ مناسب ہوگا کہ ایسے دوست بذریعہ خط بھی اپنے آنے کا لکھ دیں۔ گذشتہ سال جو نمائندگان تشریف لائے۔ ان کا دوبارہ آنا زیادہ مفید ہوگا۔ تا ان کو آگے پڑھایا جاسکے۔ نئے دوستوں کے لئے بھی انتظام ہوگا۔ مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ صدر کشتی تعلیم القرآن

صوبہ بمبئی و دیگر ملحقہ جماعتوں کے لئے ضروری اعلان

جماعت احمدیہ بمبئی نے خدا کے فضل سے دارالتبلیغ جس کا نام حضورؑ نے "الحق" رکھا ہے میں باقاعدہ نمازوں۔ اجلاس و درس تدریس کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ صوبہ بمبئی و ملحقہ جماعتوں یعنی کلسوا گاؤں۔ شیموگا۔ پونا۔ ستارہ۔ بلگام۔ بہاولنگر۔ عثمانہ وغیرہ کی تنظیم اور تربیت کی خاطر پریذیڈنٹوں اور افراد کے مکمل پتے درکار ہیں۔ پریذیڈنٹ و دیگر حضرات کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ بہت جلد اپنے مکمل پتوں کی اطلاع مبلغ کو دیں۔ پتہ:۔ احمدیہ دارالتبلیغ "الحق" ۷۱ طلب بیگ روڈ بمبئی۔ نمبر ۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے ارض و سماء

ہسپانیہ میں دو نوجوانوں کا قبول اسلام

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس

ہسپانیہ میں گو انگلستان وغیرہ ممالک کی طرح تبلیغ کی آزادی نہیں پائی جاتی۔ مگر تا ہم ہمارے دو نو مجاہد محمد اسحٰق صاحب اور مکرم ابی صاحب اپنے مقدور دوسروں تک پیغام حق پہنچانے میں ساعی رہتے ہیں۔ ابھی حال میں دو اور نوجوانوں نے اسلام کے متعلق تحقیق کر کے اور اسے حقیقی مذہب پا کر اسے دل سے قبول کر لیا ہے۔ اور اپنی زندگی کو اسلامی احکام کے مطابق بنانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام مسٹر میگیل ہے۔ اور دوسرے کا نام مسٹر فیلیس فیلپی مدلیوسینڈس ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انہیں بالترتیب اجمل احمد اور فلاح الدین نام عطا فرمائے ہیں۔ ذیل میں مسٹر فلاح الدین صاحب کے خط کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا ہے۔ حضور کو خطاب کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

میرے پیارے آقا! سینٹرل لیگویج سکول میں ساتی صاحب اور ظفر صاحب سے جہاں وہ سپینش اور خاکسار انگریزی اور فرانسیسی سیکھ رہے ہیں۔ واقفیت ہوئی۔ اس دوستانہ تعارف کے بعد مجھے ان سے گفتگو کرنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ جو کہ بہت آسانی سے پوری ہو گئی۔ انہوں نے دوسرے روز ہی مجھ سے میرا نام دریافت کیا۔ جو کہ میں نے اپنا نام فیلیس بتایا۔ پھر دوران گفتگو میں ساتی صاحب نے حضرت مسیح علیہ السلام کی زندگی۔ وفات کے بارہ میں گفتگو شروع کر دی۔ لیکن تنگی وقت اور کلاس کا وقت ہونے کی وجہ سے سلسلہ گفتگو ختم نہ ہو سکا۔ مزید گفتگو کے لئے مجھے انہوں نے اپنے مکان پر دعوت دی۔ میں مکان پر گیا۔ وہاں پر بھی گفتگو ہوئی۔ مذہبی گفتگو کا سلسلہ کئی روز تک مہینوں جاری رہا۔ اور اس اثناء میں میں نے پیشگوئی آف اسلام اور مسیح ہندوستان میں کا بھی مطالعہ کیا۔ پہلے پہل تو میں اسلام سے بہت متنفر تھا کیونکہ میرے رگ و ریشہ میں کیتھولک مذہب سمایا ہوا تھا۔ لیکن روز بروز کی بحث و گفتگو نے آخر مجھ پر اسلام کی صداقت منکشف کر دی میں بے انتہا شکر گذار ہوں اس خدا کا جس نے مجھے اسلام کی تعلیم سے روشناس کی توفیق بخشی۔ اور جس نے حضور کو دنیا کے مختلف اطراف میں مبلغین بھیجنے کی توفیق عطا فرمائی۔ خصوصیت سے سپین میں جہاں اسلام نے سینکڑوں سال تک حکومت کی۔

میں نے شرائط بیعت پڑھ لئے ہیں۔ اور میں اقرار کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی مدد سے زندگی بھر ان پر عمل کروں گا۔ اور آپ کے تمام حکموں کو بجا لاؤں گا۔ آخر میں حضور کی خدمت میں نہایت انکسار سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ مجھے ہر حالت میں ان پر عمل کرنے کی اور فرمانبرداری کی توفیق بخشے اور دن بدن ایمان میں زیادہ سے زیادہ ترقی کروں۔ اور میرا ہر دن اطاعت و فرمانبرداری میں بسر ہو۔ اور خدا تعالیٰ مجھے فوق الدنیا عطا فرمائے جس کے ذریعہ اور لوگوں کو منور کر سکوں۔ جو ابھی تک ایمان نہیں لائے۔

المنتظر کا فرمانبردار خادم فیلیس فلپی

اردو میں ترجمہ خادم

مدرسہ احمدیہ جماعت چہارم کا دوبارہ امتحان

جماعت چہارم مدرسہ احمدیہ کے ان تمام طلباء کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے جنہوں نے اس سال جماعت چہارم کا امتحان دیا تھا کہ ان کا مندرجہ ذیل پرچوں کا دوبارہ امتحان ہوگا۔ اور یہ امتحان ۵ جولائی ۱۹۳۲ء سے شروع ہوگا۔

تحریک جدید کی بمبئی ایجنسی ۱۱

یہ ایجنسی تاجروں اور ٹیلر ماسٹروں کو اونی کپڑے سپلائی کر سکتی ہے۔ کٹنگ ماسٹر بھی نمونہ بھی مل سکتے ہیں۔ نیز شرٹ اور سوٹ واٹر کے ایسنس اور دیگر اجناس بھی نہایت سستے داموں مل سکتے ہیں۔

احمدی تاجر احباب خود فائدہ اٹھائیں۔ اور دوسروں کو بھی فائدہ اٹھانے کی تلقین کریں۔ پتہ یونیورسل ٹریڈنگ۔ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۳۴ بمبئی فیروز محل ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳

وکیل التجارۃ تحریک جدید قادیان

جزاھم اللہ احسن الجزاء

دمشق کے احمدیوں نے مرکز سلسلہ سے مستحق بھائیوں کو فراموش نہیں کیا۔ مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر کی معرفت مندرجہ ذیل دوستوں نے جو رقوم سے کر قادیان دارالشیوخ کیتھی کو بھجوائی ہیں۔ وہ شکریہ کے ساتھ درج ذیل ہیں۔ خود شیخ نور احمد صاحب منیر نے بھی اس امداد میں شمولیت فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان مخلص بھائیوں کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور ان کی ضروریات کا خود کفیل ہو۔ آمین

(۱) السید مسلم السید ان المحترم	۱۰ سیریہ	(۴) السید جمیل الحصنی	۱۰ سیریہ
(۲) السید محی الدین الحصنی	۳۰۰ ؎	(۵) الشیخ نور احمد منیر	۱۰½ ؎
(۳) السید بدر الدین الحصنی	۷۵ ؎		

نوٹ ایک سیریہ ہندوستانی ۱½ روپیہ کے برابر ہوتا ہے۔

سیکرٹری دارالشکر کمیٹی قادیان

کیا اردو۔ ہندی اور گورمکھی کے امتحانات کا سنٹر قادیان ہوگا؟

پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے کہ امسال عربی و فارسی کے امتحانات کے لئے قادیان سنٹر ہوگا۔ اس سال اردو۔ ہندی اور گورمکھی کے امتحانات کے لئے قادیان سنٹر منظور نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ دونوں امتحانوں کی تاریخیں ایک۔ انگلش پیپرز یونیورسٹی نے اب اپنے آخری اعلان میں ان زبانوں کے جملہ امتحانات کی ایک ہی تاریخ ۶ ستمبر ۱۹۳۲ء مقرر کر دی ہے۔ اس لئے اب ارادہ ہے کہ عربی و فارسی کے امتحانات کے سنٹر کے ساتھ اردو۔ ہندی اور گورمکھی کے امتحان کا سنٹر بھی قادیان کو منظور کرایا جائے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ ان تمام امیدواروں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ جنہوں نے اس سال اردو۔ گورمکھی یا ہندی کا کوئی امتحان دینا ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ قادیان ان کا سنٹر ہو۔ وہ اپنے نام اور فارم بھیجنے سے قبل مکرم شیخ نتھو رام سپرنٹنڈنٹ گورداسپور۔ بٹالہ وغیرہ کے امیدواروں کے لئے بھی ریل کشن کا موزوں انتظام ہوگا۔ یہ تمام اطلاعات جلد تر مجھے مل جانی چاہئیں۔

ابوالعطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

خدام الاحمدیہ کے لئے

خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داریوں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہر خادم اپنے حصہ کا خدام الاحمدیہ کا چندہ بہر صورت بغیر یاد دہانی از خود عہدیداران مال تعالیٰ تو ادا کر دیا کرے۔ اور عہدیداران مال خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ ہر مرکز کا حصہ بر باقاعدگی سے مرکز کو بھجواتے رہیں۔ لیکن گذشتہ چند ماہ سے کئی مجالس اس طرف توجہ نہیں کر رہیں۔ اور مرکز کے ضروری اخراجات رکے ہوئے ہیں۔ ازحد ضروری کام فرض لے کر چلائے جا رہے ہیں۔ امید ہے ہر عہدار اپنی ذمہ داری کے نہ نظر کوشش کر کے جلد از جلد اپنا اور اپنی مجالس کا پچھلا حصہ مرکز میں بھجوا دے گا۔

مہتمم مال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

م ادب ۱۰۱ ۔ مخفف ۔ خوب ۔ صرف الف ۔ صرف ب ۔ انگریزی A ۔ انگریزی B ۔ تاریخ و معلومات عامہ ۔ سیکرٹری مجلس تعلیم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل توجہ احباب کرام

بصورت تحریر کرکے دیں پر گواہان اکثر صرف اپنا نام لکھ دیتے ہیں۔ جو کافی نہیں۔ ہر گواہ کا پورا پتہ درج ہونا ضروری ہے (۲) دو گواہ کم از کم ہیں۔ اس لئے عام طور پر دو گواہوں سے زیادہ گواہ ہونے چاہئیں (۳) اگر کوئی انجمن کا عہدیدار انسپکٹر وغیرہ گواہ ہو۔ تو اس کے ساتھی لازمی طور پر اس کے علاوہ کم از کم دو گواہ ہونے ضروری ہیں۔

امید ہے دوست اس کا خیال رکھیں گے۔ ورنہ قانونی لحاظ سے پرسقم ہیں۔ اس لئے وصایا کو بابا

سُرمہ عجیب خاں

یہ سُرمہ نہایت مفید ہے۔ آنکھوں اور نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس سے نہیں۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے۔ کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کے صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے قیمت فی تولہ بلا چھ ماشہ عجیب ۱۲ر

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان

دنیا کے تمام ڈاکٹروں اور اطبا کا متفقہ فیصلہ ہے کہ

صحت کی سب سے بڑی حفاظت یہ ہے۔ کہ دانتوں کو ہمیشہ صاف رکھا جائے۔ اگر آپ کو صحت اور تندرستی کا خیال ہے تو طبیہ عجائب گھر قادیان کا منجن لاجواب استعمال کیجئے اس کا استعمال مریض اور تندرست دونوں کے لئے مفید ہے اسکا باقاعدہ استعمال آپکو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھیگا۔ اور آپکے دانت موتیوں کی طرح سفید اور چمکدار ہو جائینگے اسمیں نہایت بیش قیمت زود اثر اجزاء شامل ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ایک نہایت نفع مند کام

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ۵ مارچ پنکھے اور دوسری مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا۔ کہ اس کام کو اور بھی بڑھایا جائے اسلئے ہمنے اس کے مدنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے۔ جو کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اب قریباً قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں پر چلا جائے گا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائیگا۔ اس کام کو سرانجام دینے کیلئے لاکھوں اور دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں۔ اور مزید آرہی ہیں مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانہ پر چلانے کیلئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اور جب تک کہ کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو جتنا کہ ضروری ہو۔ اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اسلئے احباب کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے۔ کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے کے سرمایہ کیساتھ پبلک لمیٹڈ کروالیا جائے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہونگے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی۔ بہرحال ہر دس روپے کے حصہ میں صرف پانچ روپے لئے جائینگے یعنی اگر کوئی شخص ایک سو حصہ خریدے۔ تو اُسے پانچصد روپے ادا کرنے ہونگے۔ گو منافع اُسے پورے ایکسو حصہ جات کا ہی ملیگا۔ ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے۔ اور کاغذات بننے کے لئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت ہی نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت سے دوست خواہاں ہیں۔ اسلئے پیشتر اسکے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں۔ یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں یہ بہت ضروری ہے۔ کہ دوست اس میں سستی نہ کریں۔ کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی۔ اُن ہی کو ترجیح دی جائیگی

دوستوں کی آسانی کے لئے ہم نے فارم چھپوائے ہوئے ہیں۔ جو پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

صاحبزادہ:- مرزا شریف احمد

۱۲

کلام الٰہی کے شیدائیوں کو خوشخبری

قرآن مجید کا مستند ترجمہ شائع ہو گیا

قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ بچوں کو بچپن ہی سے قرآن مجید کا ترجمہ نہایت ضروری ہے۔ تاکہ بچپن ہی سے ان کی زندگی پر قرآنی رنگ چڑھ جائے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نصرہ العزیز قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کے لئے بارہا جماعت کو توجہ دلا چکے ہیں۔ اور حضور یہ خواہش کئی دفعہ فرما چکے ہیں۔ کہ ہر احمدی کو قرآن مجید کا ترجمہ آنا چاہیئے۔ تا یہ جماعت احمدیہ کا ایک امتیازی نشان بن جائے۔

Digitized by Khilafat Library

مکتبہ احمدیہ نے حال ہی میں قرآن مجید مترجم شائع کیا ہے۔ جس کی مدد سے قرآن مجید کا ترجمہ نہایت آسانی سے سیکھا جا سکتا ہے۔ اس کی چند خصوصیات یہ ہیں۔

یہ ترجمہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فاضل اجل حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کا کیا ہوا ہے۔ اس لئے ترجمہ کی صحت پر پورا اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ ترجمہ کا مسودہ حضرت میر صاحبؓ کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا ہمارے پاس موجود ہے۔ جو صدر انجمن احمدیہ کی مرکزی لائبریری میں رکھ دیا ہے۔ (۲) حاشیہ پر نہایت مفید تفسیری نوٹ ہیں۔ جن میں مشکل آیات حل کی گئی ہیں۔ یہ تفسیری نوٹ بڑی بڑی ضخیم تفسیروں کا نچوڑ ہیں (۳) ترجمہ تحت اللفظ ہے۔ اس لئے قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے والوں کے لئے بہت مفید اور معاون ہے (۴) یہ نظارت تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ کا منظور کردہ ہے۔ (۵) اس کے عربی متن کی کتابت یسر نا القرآن کی مقبول عام طرز کتابت پر کرائی گئی ہے۔ (۶) ترجمہ تحت اللفظ ہونے کے ساتھ ہی نہایت آسان اور عام فہم بھی ہے۔

ھدیہ:۔ جلد معمولی دس روپے جلد آئیل کلاتھ ساڑھے گیارہ روپے۔ شادی کے موقعہ پر جہیز میں دینے کے لئے آئیل کلاتھ جلد بہت اعلیٰ تحفہ ہے۔

مکتبہ احمدیہ قادیان مالک کاپی رائٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا ہندوستان کا پریذیڈنٹ "راشٹریہ پتی" کہلائے گا؟

نئی دہلی۔ یکم جولائی ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کی مقرر کردہ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان کا آئندہ آئین فیڈرل طرز کا ہو۔ مرکزی لیجسلیچر کے دو ہاؤس ہوں گے۔ ایک کونسل آف سٹیٹ کہلائیگا اس میں فریباً دو سو ممبر ہوں گے۔ دوسرا ہاؤس آف پیپل ہوگا۔ اس میں تین چار سو نمائندے ہوں گے۔ یونین کا پریذیڈنٹ پانچ سال کے لئے منتخب ہوا کرے گا۔ اور راشٹریہ پتی کہلایا کرے گا۔ انتظامی امور کے تمام اختیارات اس کے ہاتھ میں ہوں گے۔

فوج کی تقسیم کے اصول طے ہوگئے

نئی دہلی یکم جولائی۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ ہندوستانی فوج کو پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں میں تقسیم کرنے کے لئے اصول طے کئے گئے ہیں۔ فوج کی تقسیم کے دو دور ہوں گے۔ پہلے دور میں فوج کو فرقہ وارانہ خطوط پر تقسیم کیا جائے گا۔ دوسرے دور میں علاقہ وار تقسیم کی جائے گی۔ جب تک پاکستان اور ہندوستان کی حکومتیں فوج کے جملہ انتظامات اپنے ہاتھ میں لینے کے قابل نہیں ہوں گی۔ اس وقت تک موجودہ کمانڈر انچیف اور چیف آف سٹاف فوج کے انچارج رہیں گے۔ البتہ وہ سپریم کمانڈر انچیف کہلائیں گے۔ اور دونوں حکومتوں کے نمائندوں اور گورنر جنرل کے مشورہ سے کام کریں گے۔

دونوں حکومتیں بحری۔ ہوائی اور مشترکہ فوجوں کے لئے فوراً افسران اعلیٰ مقرر کردیں گی۔ یہ اصول بھی طے کیا گیا ہے کہ پاکستان کے علاقہ کے کسی مسلمان فوجی کو ہندوستانی یونین کی فوجوں میں شامل ہونے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔ اسی طرح ہندوستان کے کسی فوجی کو پاکستان کی فوجوں میں شامل نہیں کیا جائیگا۔ لیکن جداداں پاکستانی علاقوں سے غیر مسلم اور ہندوستانی علاقہ سے مسلم فوجیوں علی الترتیب ہندوستان اور پاکستان کی فوجوں میں شامل ہوسکیں گے۔

ضروری خبریں!

انڈونیشیا امن اور جنگ کے دوراہے پر

مخلوط وزارت قائم نہ ہوسکی

بٹیویا یکم جولائی۔ ڈاکٹر عبدالرحیم سکارنو صدر جمہوریہ انڈونیشیا نے چار مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کو دعوت دی تھی کہ وہ تشکیل وزارت کے سلسلے میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ آج ان چاروں لیڈروں نے ڈاکٹر سکارنو کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ تشکیل وزارت کی کوشش میں کامیاب نہیں ہوسکے اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ انڈونیشیا اور ہالینڈ کے تعلقات میں سخت الجھنیں پیدا ہوگئی ہیں۔ اور حالت خطرناک ہوگئی ہے۔ انڈونیشیا کو حکومت ہالینڈ کی طرف سے بعض تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ آج انڈونیشیا کی طرف سے ان کا جواب دیدیا جائے گا۔ اس جواب سے معلوم ہو جائے گا کہ انڈونیشیا میں آئندہ امن رہیگا یا جنگ شروع ہو جائے گی۔

پٹھانستان کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا (گورنر سرحد)

پشاور یکم جولائی۔ ۶ جولائی سے صوبہ سرحد میں ریفرینڈم شروع ہو جائے گا جو ۱۷ جولائی تک جاری رہیگا۔ گورنر صوبہ سرحد نے ایک بیان میں سرحد کی کانگرس پارٹی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اس نے ریفرینڈم کا جو بائیکاٹ کر رکھا ہے اس کے ۴

مالوشو کمپنی لمیٹڈ

کی دوکان کا قادیان میں شاندار افتتاح

مالوشو کمپنی کا مال بلحاظ پائیداری وخوبصورتی وفیشن اپنی نظیر آپ ہی ہے بچے۔ بوڑھے۔ جوان مرد وزن اسی مال کو ترجیح دیتے ہیں۔ یقیناً اہل قادیان یہ سن کر خوش ہوں گے کہ چار جولائی بروز جمعۃ المبارک بڑے بازار میں اس کا افتتاح ہو رہا ہے۔ مینجر مالوشو کمپنی لمیٹڈ انارکلی لاہور

علم وادب کی سرپرستی کے فنڈ میں سے انعامات

پنجاب ایجوکیشنل بورڈ انارکلی لاہور نے موجودہ مالی سال میں (جو ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء کو ختم ہوگا) دو ہزار روپے کی رقم اردو۔ ہندی۔ اور پنجابی کے ان پسندیدہ شاہکاروں کے لئے مخصوص کی ہے۔ جو ۱۹۴۶ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوئے ہوں۔

مقابلہ میں حصہ لینے والے اصحاب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مندرجہ ذیل قسم کی کتابیں قابل غور نہیں سمجھی جائیں گی۔

ا۔ ایسی کتابیں جو فرقہ وارانہ یا نزاعی مضامین پر لکھی گئی ہوں۔ جن سے مختلف قوموں یا مذہبوں کے درمیان منافرت پیدا ہو۔ یا جو کسی جماعت یا فرقہ کے عقیدے کے خلاف ہوں۔

ب۔ درسی کتابیں (کتب نصاب) یا کسی صنعت یا پیشہ سے متعلق کتابیں۔

ج۔ ایسی کتابیں جو گھٹیا کاغذ پر چھپی ہوں۔ یا جن کی نکھائی چھپائی تصویریں۔ جلد بندی اور عام زیبائش قابل بخش نہ ہو۔ عام فہم سائنس۔ تاریخ سوانح عمری و سیر و سیاحت کی کتابوں کو ترجیح دی جائے گی۔ مزید حالات کے لئے بورڈ کے دفتر سے قواعد وضوابط متعلقہ انعامات طلب کریں۔ مندرجہ بالا مقصد کے لئے ۱۹۴۷ء کے آخیر میں کتابیں طلب کی جائیں گی۔ صحیح تاریخ اخبارات میں شائع کر دی جائے گی۔

کیا بہار پاکستانی علاقوں کا محتاج ہے؟

پٹنہ یکم جولائی محکمہ خوراک کے ایک افسر نے بتایا کہ بہار میں غذائی بحران پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ امسال صوبہ میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے فصلیں خراب ہوگئی ہیں۔ اگر سندھ اور مشرقی بنگال نے بہار کے لئے چاول مہیا نہ کئے تو سخت نازک غذائی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا۔

"ہمیں اچھوتوں کے ساتھ مل کر کھانا کھانا گوارا نہیں"

ہندو طلباء کا مرن برت

راجکوٹ یکم جولائی۔ یہ یکم جنہ لائے چند ٹریننگ کالج احمد آباد ہوسٹل کے ہندو طلباء نے پرنسپل کے ایک حکم کے خلاف بطور احتجاج مرن برت شروع کر دیا ہے۔ پرنسپل نے حکم دیا تھا کہ اونچی ذات کے ہندوؤں کو اپنے اچھوت ساتھیوں کے ساتھ مل کر کھانا کھانا چاہیئے۔ طلباء نے اس حکم کے خلاف وزیر اعظم بمبئی کے پاس بھی احتجاج کیا تھا۔ وزیر اعظم نے انہیں اطمینان دلایا ہے کہ اگرچہ چھوت چھات دور کرنی چاہیئے۔ لیکن کسی شخص کو کسی کے ساتھ مل کر کھانا کھانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔

پنجاب یونیورسٹی کی تقسیم

لاہور یکم جولائی۔ پنجاب یونیورسٹی کی تقسیم کے آئینی مسئلہ پر مشورہ دینے کے لئے مسٹر جسٹس محمد شریف اور مسٹر جسٹس کھوسلہ پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔